قومی بھارت

ساہتیہ اکادمی میں بچوں کیلئے تخلیقی اظہار کی ورکشاپ

سیکھے لکھنے کے ہنر میں دس سے اٹھارہ برس کے 43 بچوں نے حصہ لیا

نئی دہلی (قومی بھارت) ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام "قصہ قلم بولتی قلم" کے عنوان سے بچوں کے لیے تخلیقی تحریر کی ہر سال منعقد ہونے والی پانچ روزہ ورکشاپ گزشتہ روز کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ یہ ورکشاپ ہندی و انگریزی زبان میں تخلیقی اظہار و تحریری فنون پر مرکوز تھی جس کا آغاز اکادمی نے 2017 میں کیا تھا۔ ورکشاپ کا یہ چھٹا ایڈیشن 26 سے 30 مئی 2025 تک (پیر تا جمعہ) روزانہ صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک منعقد ہوا جس میں دس سے اٹھارہ برس کے 43 بچوں نے شرکت کی۔ ہر روز بچوں کو تحریری اسالیب کے مختلف رنگ و آہنگ سے روشناس کرایا گیا۔ دلچسپ مشقوں اور انفرادی سرگرمیوں کے ذریعے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو مہمیز دی گئی۔ بچوں نے نہ صرف

افسانہ نویسی کے فنی رموز سیکھے بلکہ بصری و لفظی اشاروں کے ذریعے کہانیوں کو زندگی عطا کرنے کا ہنر بھی سیکھا۔ اس ورکشاپ نے بچوں کو ایک ایسی فضا مہیا کرائی جہاں ہر شرکت کنندہ کو اپنی تحریر پر غور و خوض، تنقیدی جائزہ اور خود تدوین کا سلیقہ سیکھنے کا موقع ملا۔ ساتھیوں اور اساتذہ کی آرا نے اس عمل کو اور بھی

چنچل بخشی۔ آخری دن بچوں نے وہ کہانیاں سامعین کے روبرو پیش کیں، جو انھوں نے پانچ دنوں کی محنت اور تخلیقی ارتکاز سے خود تخلیق کی تھیں۔ قصہ قلم کا یہ چھٹا ایڈیشن "سبز، نیلا اور دیگر رنگوں کے بارے میں: ہمارے معدوم ہوتے سیارے کے بارے میں تخلیق" کے عنوان کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ ممتاز

ادیبہ چھندا دتہ اور وندنا بشت نے ماہرین کی حیثیت سے شرکت کی اور بچوں کو لکھنے کی ترغیب دی۔ ورکشاپ کے دوران ادب اطفال کی معروف مصنفہ اور ماحولیات کی مورخ میکھا گپتا کو بچوں کے ساتھ گفت و شنید کے لیے خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا جنھوں نے اپنے خیالات اور تجربات بچوں سے شیئر کیے۔ ورکشاپ کے آخری دن بچوں کے والدین اور سرپرستوں نے بھی شرکت کی۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے۔ سرینواس راؤ نے ہر بچے کو شرکت کا سرٹیفکیٹ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ آخر میں سکریٹری اور دونوں ماہرین نے بچوں کے ساتھ یادگاری گروپ فوٹو کھنچوایا۔ ذیل میں ورکشاپ کی سب سے کم عمر شرکا عابدہ حسن کو سکریٹری سے سند حاصل کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔